سوال

(218) دو سجدوں کے درمیان میں انگلی اٹھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(۱) مسئلہ یہ ہے کہ ''جماعت غرباء اہل حدیث آف کراچی والے لوگ دو سجدوں کے درمیان میں انگلی اٹھاتے ہیں تحقیق کرنے پر معلوم ہوا کہ درج ذیل احادیث سے استدلال کرتے ہیں استدلال یا یہ فعل کس حدتک سنت اور صحیح ہے ؟

«عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی ا عنهما اَنَّ النَّبِیَّ کَانَ اِذَا جَلَسَ فِی الصَّلٰوةِ وَضَعَ یَدَیْهِ عَلٰی رُکْبَتَیْهِ وَرَفَعَ اِصْبَعَهُ الْیُمْنٰی الَّتِی تَلِی الْاِبْهَامَ فَدَعَا بِهَا وَیَدُهُ الْیُسْرٰی عَلٰی رُکْبَتِهِ الْیُسْرٰی بَاسِطَهَا عَلَیْهَا» رواه مسلم

''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور داہنے ہاتھ کے کلمہ کی انگلی کو اٹھاتے اس سے دعا کرتے اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر بچھادیتے''

(۲) عَنْ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُعَاوِیِّ اَنَّهُ قَالَ رَاٰنِی عَبْدُ ا بْنُ عُمَرَ وَاَنَا اَعْبَثُ بِالْحَصٰی فِی الصَّلٰوةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِی فَقَالَ اصْنَعْ کَمَا کَانَ رَسُوْلُ ا ﷺ یَصْنَعُ قُلْتُ وَکَیْفَ کَانَ رَسُوْلُ ا ﷺ یَصْنَعُ قَالَ کَانَ اِذَا جَلَسَ فِی الصَّلٰوةِ وَضَعَ کَفَّهُ الْیُمْنٰی عَلٰی فَخِذِهِ الْیُمْنٰی وَقَبَضَ اَصَابِعَهُ کُلَّهَا وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهِ الَّتِی تَلِی الْاِبْهَامَ وَوَضَعَ کَفَّهُ الْیُسْرٰی عَلٰی فَخِذِهِ الْیُسْرٰی» رواه مسلم

''علی بن عبدالرحمن معاوی سے روایت ہے کہ مجھ کو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے دیکھا نماز میں کنکریوں سے کھیلتے ہوئے ۔ جب میں نماز سے فارغ ہوا تو مجھ کو منع کیا اور کہا کہ ایسا کیا کر جیسے رسول اللہ ﷺ کرتے تھے میں نے کہا وہ کیسے کرتے تھے انہوں نے کہا کہ آپ جب نماز میں بیٹھتے تو داہنی ہتھیلی دائیں ران پر رکھتے اور سب انگلیوں کو بند کرلیتے اور اس انگلی سے اشارہ کرتے جو انگوٹھے کے پاس ہے (یعنی کلمہ کی انگلی سے) اور بائیں ہتھیلی بائیں ران پر رکھتے''

نوٹ : ان دونوں حدیثوں میں لفظ ''اِذَا جَلَسَ فِی الصَّلٰوةِ'' کا ہے کوئی اور الفاظ نہیں ہیں مثلاً اِذَا جَلَسَ فِی التَّشَهُّدِ وغیرہ اس لیے مطلق بات ہے جب نماز میں بیٹھے ۔

(۳) وَضَعَ الْاِبْهَامَ عَلَی الْوُسْطٰی وَقَبَضَ سَائِرَ اَصَابِعِهٖ ثُمَّ سَجَدَ

''رکھا آپ نے انگوٹھے کو وسطیٰ انگلی پر اور باقی تمام انگلیوں کو بند کیا پھر سجدہ کیا'' (رواہ احمد عن وائل ص ۳۱۷ ج ۴ و بلوغ الامانی جزء ۳ ص ۱۴۹ وروی نحوہ ابوداود)

(۴) «عَنْ عَبْدِ ا بْنِ الزُّبَیْرِ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ ا ﷺ اِذَا قَعَدَ یَدْعُوْا وَضَعَ یَدَهُ الْیُمْنٰی عَلٰی فَخِذِهِ الْیُمْنٰی وَیَدَهُ الْیُسْرٰی عَلٰی فَخِذِهِ الْیُسْرٰی وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهِ السَّبَابَةِ وَوَضَعَ اِبْهَامَهُ عَلٰی اِصْبَعِهِ الْوُسْطٰی وَیُلْقِمُ کَفَّهُ الْیُسْرٰی عَلٰی رُکْبَتِهٖ» مسلم

''عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب دعا کرنے کے لیے بیٹھتے تو داہنا ہاتھ داھنی ران پر رکھتے اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر اور کلمہ کی انگلی سے اشارہ کرتے اور اپنا انگوٹھا بیچ کی انگلی پر رکھتے اور بائیں ہتھیلی کو بایاں گھٹنا دیتے''

نوٹ : اس حدیث میں ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا کے واسطے بیٹھتے نماز میں تو شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے اس لیے غور کرنا چاہیے جب ہم نماز میں دو سجدوں میں بیٹھتے

ہیں تو اس وقت دعا بھی کی جاتی ہے اس لیے مندرجہ بالا احادیث کے مطابق دو سجدوں کے درمیان کیا عمل ہونا چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے جو احادیث مبارکہ نوٹ فرمائیں وہ صحیح ہیں اور ان سے آپ کا استدلال بھی درست ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1 ص189

محدث فتویٰ